An tÚdarás Póilíneachta
Policing Authority

آئرلینڈ میں برازیلین اور افریقی نسل کے لوگوں کے درمیان پولیسنگ کے تجربات

inar
IRISH NETWORK AGAINST RACISM

Integration
Diversity
Equality
Analysis.
Lucy Michael Research
Training & Consultancy

March 2025

ایگزیکٹیو خلاصہ

یہ رپورٹ جو آئرلینڈ کی پولیسنگ اتھارٹی (اتھارٹی) کی اجازت سے اور ڈاکٹر لوسی مائیکل (Lucy Michael) کی مدد کے ساتھ نسل پرستی کے خلاف آئرش نیٹ ورک (Irish Network Against Racism, INAR) کی جانب سے تیار کی گئی، آئرلینڈ میں افریقی اور برازیلی کمیونٹیز کے پولیس کے ہمراہ ہونے والے تجربات پر چھان بین کرتی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ان کمیونٹیز کے پولیس کے ہمراہ تعاملات کی نوعیت اور شدت کو سمجھنا، نفاذ قانون کے حوالے سے نقطۂ نگاہ اور اندازِ فکر کا تجزیہ کرنا اور کمیونٹی و پولیس کے مابین تعلقات میں بہتری لانے کی خاطر ان شعبوں کی نشاندہی کرنا ہے جن میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

یورپی یونین میں ہونے والی ایک حالیہ تحقیق میں اس جانب روشنی ڈالی گئی ہے کہ اقلیتی برادریوں میں پولیس کے حوالے سے اعتماد اور منفی رائے پولیس سروسز کی موثریت پر نمایاں اثر ڈالتی ہے۔ ان چیلنجز میں پولیس کی ضرورت سے کم مداخلت، ضرورت سے زیادہ مداخلت، نسلی امتیاز اور اقلیتی برادری کے پولیس کے ہمراہ تعاملات کے حوالے سے بہتر ڈیٹا کی ضرورت شامل ہیں۔ یورپی یونین کا یہ حوالہ آئرلینڈ کی جانب سے ان وسیع تر یورپی کوششوں سے مطابقت اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے کہ جن کا مقصد پولیس کے کردار میں بہتری لانا اور انسانی حقوق کے معیارات کی تعمیل کرنا ہے۔

آئرلینڈ میں برازیلی اور افریقی النسل کمیونٹیز کے تجربات

اس رپورٹ کی اشاعت، اس اعتبار سے بھی بروقت و برمحل ہے کہ یہ ایسے وقت میں سامنے آئی ہے کہ جب حالیہ پیش آنے والے واقعات کی وجہ سے گارڈا یعنی آئرلینڈ کی ریاستی پولیس کے طریقۂ کار اور اس کے اقلیتی برادری پر اثر کے بارے میں تشویشات منظرعام پر آئی ہیں۔ آئرلینڈ میں پیش آنے والے ہائی پروفائل کیسز جیسا کہ جارج نکینکو (George Nkencho) کی موت اور تارکین وطن افراد کے خلاف بڑھتے ہوئے تعصب نے قومیتوں اور تارکین وطن اقلیتوں میں پائے جانے والے نسلی امتیاز کے مسائل اور پولیس میں احتساب کے مسائل کی جانب نمایاں توجہ دلائی ہے۔

افریقی اور برازیلی کمیونٹیز کی آبادیاتی اعتبار سے نمو، نیز ان کے منفرد سماجی معاشی چیلنجز مل کر ان مسائل سے فوری طور پر نمٹنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں تاکہ قانون کے تحت مساوی سلوک اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ مزید برآں، ان کمیونٹیز میں پولیس کے تجربات کے حوالے سے جامع ڈیٹا کا فقدان موجودہ فہم اور پالیسی سازی کے عمل میں ایک نمایاں جھول رہا ہے۔ اس رپورٹ کا مقصد اس جھول کو ختم کرنا اور ان گروہوں کو متاثر کرنے والے منظم مسائل کا ایک تفصیلی اور شواہد کی بنیاد پر معائنہ کرنا ہے۔

طریقۂ کار

اس تحقیق میں ایک قومی سطح کا آن لائن سروے شامل تھا جس میں افریقی اور برازیلی نسل سے تعلق رکھنے والے افراد پر توجہ مرکوز کی گئی تھی جس کا مقصد ان کے پولیس کے ہمراہ ہونے والے تجربات کے حوالے سے معیار (qualitative) و مقدار (quantitative) پر مبنی ڈیٹا اکٹھا کرنا تھا اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اس میں دیہی اور شہری آبادیوں میں فوکس گروپ (اجتماعی مباحثے) اور انفرادی انٹرویوز شامل تھے۔ ان طریقہ جات کے ذریعے تعاملات کا ایک وسیع سلسلہ گرفت میں آیا، جس میں گارڈی (Gardaí) کے ہمراہ براہ راست رابطہ، پولیس سروس کے بارے میں تاثرات، امتیاز یا بدسلوکی کے واقعات اور حقوق سے آگاہی شامل تھے۔

کلیدی نتائج

گارڈا شی کانا (Garda Síochána، آئرش پولیس کا رسمی نام) نے متعدد پیش رفتوں کا نفاذ کیا ہے جن کا مقصد اقلیتی کمیونٹیز کے ہمراہ تعلقات کو بہتر بنانا ہے، جن میں تنوع پر تربیت اور نفرت کی بنیاد پر جرم کے لیے ایک ای لرننگ پروگرام کا قیام شامل ہے۔ ان تبدیلیوں کے باوجود بھی تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب نفرت کی بنیاد پر کسی جرم کے خلاف رپورٹ کی جاتی ہے، تو گارڈا کی جانب سے ردعمل اکثر ناکافی ہوتے ہیں اور بعض اوقات یہ متاثرین جرم کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ بہت سے شرکت کنندگان نے گارڈا شی کانا پر اعتماد کی کمی کا اظہار کیا ہے۔ شکایت کو سنجیدگی سے نہ لیے جانے، انتقامی کارروائی، ماضی کے منفی تجربات بہت سے لوگوں کو نفرت کی بنیاد پر جرم کی شکایت کرنے سے روکتے ہیں۔ نفرت کی بنیاد پر جرائم کے اندراج کے حوالے سے اگرچہ اچھا کام دیکھنے کو مل رہا ہے، لیکن یہ انتہائی انفرادی بنیادوں پر ہے اور یہ پوری تنظیم میں غیر مسلسل ہے۔ اسی طرح گھریلو تشدد پر گارڈی کے ردعمل میں بہتری آئی ہے لیکن یہاں بھی بعض متاثرین کے منفی تجربات اور اقلیتی نسلی پس منظر رکھنے والے مشتبہ افراد کے ساتھ غیرموزوں سلوک بھاری پڑ جاتے ہیں جو کہ اس قسم کے جرم کے بارے میں رپورٹ کرنے کے رجحان میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔

شرکت کنندگان کی نمایاں شرح نے پولیس کے ہمراہ منفی تعاملات کا تجربہ ہونے یا اس کا مشاہدہ کرنے کے بارے میں بتایا۔عام مسائل میں نسلی امتیاز، متعصبانہ رویہ اور ثقافت کے حوالے سے حساسیت میں کمی تھے۔ شرکت کنندگان نے بتایا کہ نسلی امتیاز عام پایا جانے والا رجحان ہے، جو گارڈی پر عدم اعتماد اور ان سے خوف کا باعث بنتا ہے، اور مجموعی طور پر عدم انصاف کی ایک مجموعی فضاء کو جنم دیتا ہے۔ ان مسائل سے بارہا دوچار ہونے کے عمل نے پوری کی پوری کمیونٹیز کے اندر عدم اعتماد اور غم و غصے کا ایک لامتناہی سلسلہ جنم دیا ہے۔ حتیٰ کہ اس نے ان کمیونٹی کارکنان کو بھی متاثر کیا ہے جنہوں نے ماضی میں گارڈی کے ہمراہ قریب سے کام کیا ہے، اور جو کہ اب اپنی کمیونٹیز کو ہونے والے تجربات کے حوالے سے گارڈی کی اعلیٰ قیادت میں پائی جانے والی بے حسی پر اب مایوس اور ناامید دکھائی دیتے ہیں۔

انٹرویو اور سروے کے شرکت کنندگان نے گارڈا شی کانا کے اراکین کی جانب سے روکے جانے پر ہونے والے ہولناک تجربات کو بیان کرتے ہوئے دوران تلاشی بے لباس کرنے، املاک کو نقصان پہنچانے اور بے جا گرفتاریوں کا حوالہ دیا، جن میں سے کچھ کے تادیر باقی رہنے والے نفسیاتی اثرات بھی ہوئے۔ مزید تحقیق کے حوالے سے جو کلیدی خدشات تھے، ان میں معمولی جرائم پر سخت ردعمل دیتے ہوئے گرفتاریاں اور حراست، حقوق کی غیرموزوں طور پر مواصلت، اور نسلی بنیادوں پر بدسلوکی سمیت ناروا سلوک کے ثبوت شامل تھے جو بداعتمادی اور صدمے کا باعث بنے۔ ناانصافی پر مبنی سلوک اور ان مڈبھیڑوں کے دوران شفافیت کی کمی کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ بہت سی لسانی اقلیتیں جرائم کے بارے میں رپورٹنگ یا گارڈی سے رابطہ قائم کرنے کو خطرہ اور غیرمحفوظ ہونے کے امکان کا حامل سمجھتی ہیں۔

شرکت کنندگان نے بعض حقوق جیسا کہ قانونی نمائندگی ہونے کا حق یا دوران حراست ڈاکٹر سے ملاقات جیسے بعض حقوق کے بارے میں معتدل نوعیت کی آگاہی ظاہر کی۔ برازیلین باشندوں نے افریقی یا افریقی آئرش افراد کی نسبت روکنے، تلاشیوں، حراست اور شکایتوں کے بارے میں زیادہ آگاہی ظاہر کی۔ تاہم کسی گارڈ کی جانب سے استفسار پر نام اور پتہ بتانے کی پابندی اور تلاشی سے انکار کی قابلیت کے بارے میں محدود آگاہی پائی گئی۔ مثال کے طور پر، 50% برازیلی باشندگان جانتے تھے کہ اگر کسی گارڈ کی جانب سے استفسار کیا جائے تو انہیں اپنا نام اور پتہ بتانا ہو گا، اس کے مقابلے میں محض 29% افریقیوں اور افریقی نسل کے دیگر افراد کو اس بارے میں معلوم تھا۔

افریقی اور برازیلی دونوں شرکت کنندگان نے شکایتی عمل کی موثریت کے بارے میں شکوک و شبہات کا اظہار کیا اور وہ مستقبل میں ہراسانی یا انتقامی کارروائی کے خوف کے سبب شکایات درج کروانے کے ضمن میں محتاط دکھائی دیے، بالخصوص برازیلی باشندے اپنی تارک وطن حیثیت پر اس کے ممکنہ اثرات کے حوالے سے خدشات کا شکار تھے، شکایات درج کروانے کے بطور گارڈا شی کانا کمیشن برائے محتسب (Garda Síochána Ombudsman Commission, GSOC) کے بارے میں آگاہی قابل غور تھی لیکن دیگر شکایاتی اداروں کے بارے میں غلط فہمیاں پائی جاتی تھیں۔

نتیجتاً اقلیتی لسانی کمیونٹیز کے حوالے سے گارڈا کے رویے اور سوچ کے بارے میں مجموعی تاثر غالب حد تک منفی ہے۔ مجموعی تاثر یہ ہے کہ گارڈا شی کانا کی جانب سے اقلیتی لسانی کمیونٹیز کو فراہم کی جانے والی خدمت

میں فقدان پایا جاتا ہے اور یہ کہ امتیاز پر مبنی پولیسنگ کے طریقوں کی وجہ سے وہ فعال طور پر انہیں نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یہ تاثر نوجوان افراد میں اور ان افراد میں جو کہ آئرلینڈ میں طویل تر عرصے سے رہ رہے ہیں، ان میں خاص کر زیادہ شدت سے پایا جاتا ہے۔ افریقی اور افریقی آئرش لوگوں نے اعتماد کی کمی ظاہر کی اور ان میں لسانی بنیادوں پر سخت تر سلوک کا تاثر پایا گیا۔

کمیونٹی پولیسنگ کے ذریعے گارڈی کے جوانوں کے ہمراہ مثبت انفرادی بات چیت افریقی اور برازیلی گروہوں میں محض جزوی طور پر اعتماد بڑھانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ کمیونٹی کی شمولیت کے لیے پیش رفتوں جیسا کہ آؤٹ ریچ سرگرمیوں کا بھرپور خیرمقدم کیا گیا ہے اور شرکت کنندگان کی جانب سے انہیں سراہا گیا ہے۔ تاہم تنظیمی سطح پر اعتماد سازی کی کوششیں خاص کر طریقہ جات میں انصاف کی فوری ضرورت ہے۔

سفارشات

یہ رپورٹ گارڈا شی کانا کے مابین تعلقات میں سنگین مسائل پر روشنی ڈالتی ہے۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کثیرالجہتی نقطۂ نگاہ درکار ہے جس میں پالیسی میں تبدیلیاں، اضافی تربیت اور تسلسل کے ساتھ کمیونٹی کے ہمراہ مشغولیت شامل ہے۔ نتائج اور سفارشات کا مقصد ایک ایسے زیادہ جامع، شفاف اور موثر پولیس کے نظام کی نمو میں حکام اور دیگر وابستگان کی رہنمائی ہے کہ جو سماج کے تمام ہی افراد کے ساتھ مساویانہ سلوک کرے۔

1. بذریعہ ہٰذا، نسلی امتیاز کے خلاف نیشنل ایکشن پلان کی جانب سے پولیسنگ کے حوالے سے سفارشات کو مکمل طور پر نافذ کیا جائے تاکہ "پولیسنگ کے ایسے طریقہ جات کی شناخت اور ان کا اخراج ہو سکے جو نسلی امتیاز کا تجربہ کرنے والے کسی مخصوص گروہ کو نسلی یا لسانی پروفائلنگ کے ذریعے نشانہ بناتے ہوں"۔
   - 1.1. نسلی پروفائلنگ کے حوالے سے ایک جامع تعریف اختیار کی جائے جو کہ نسلی تعصب اور عدم برداشت کے خلاف یورپی کمیشن (European Commission against Racism and Intolerance, ECRI) کی وضع کردہ تعریف پر مبنی ہے، نیز غیرقانونی پروفائلنگ کی روک تھام کے لیے بنیادی حقوق کی ایجنسی (Fundamental Rights Agency, FRA) کی رہنمائی سے مطابق اور نفاذ کو لازمی قرار دیا جائے؛ اور
   - 1.2. قانون میں نسلی پروفائلنگ کو ممنوع قرار دیا جائے جس میں گارڈی کی جانب سے نسلی تعصب کی تمام بلاواسطہ اور بالواسطہ اشکال شامل ہیں، نسلی تعصب کے خاتمے کے لیے اقوام متحدہ کی کمیٹی کی 2019 کی سفارشات کا مکمل نفاذ کیا جائے؛ اور
   - 1.3. گارڈا کے فیصلہ سازی ماڈل میں نسلی پروفائلنگ کی ممانعت کو شامل کیا جائے
2. ضروری قانونی شقوں اور طریقہ جات کو جگہ دی جائے تاکہ پورے آئرش فوجداری نظام انصاف میں نسل، قومیت، مذہب، صنف اور معذوری کی بنیاد پر جداگانہ بنیادوں پر ڈیٹا کی جمع کاری و اشاعت کی جائے، اس میں پولیسنگ کی تمام کارروائی، عدالت اور جرائم سے متعلقہ اعدادوشمار شامل ہیں تاکہ یہ بخوبی سمجھا جا سکے کہ نظام انصاف کے ہر شعبے میں نسلی اور قومیتی اقلیتوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا ہے، جس میں ڈائریکٹیو برائے متاثرین (Victims Directive) کی شقوں سے متعلقہ معاملات بھی شامل ہیں۔
3. گارڈا شی کانا کے اراکین کی جانب سے ایذا رساں الزامات عائد کرنے پر ممانعت کے لیے قانون سازی کی جائے تاکہ اقلیتی کمیونٹیز کے خلاف ان کے استعمال میں کمی لائی جائے؛
4. کسی مشتبہ نسلی پروفائلنگ کے واقعے میں ریکارڈنگ فراہم کی جائے اور طریقۂ کار میں معاونت کے لیے لائحہ عمل فراہم کیا جائے، نیز محتسب اور شکایتی باڈی Fiosrú (سابقہ GSOC) کے ذریعے مشتبہ نسلی پروفائلنگ کی شکایات کی تعداد کے بارے میں معلومات شائع کی جائیں؛
5. Fiosrú (سابقہ GSOC) اور پولیسنگ و کمیونٹی کی حفاظتی اتھارٹی (Policing and Community Safety Authority, PCSA) (سابقہ پولیسنگ اتھارٹی اینڈ گارڈا انسپیکٹوریٹ) کے اندر مضبوط میکنزم تیار کیے جائیں تاکہ نسلی امتیاز اور نسلی بدعنوانی سے متعلقہ تمام شکایات سے نمٹا جائے اور ان کا تجزیہ کیا جائے، گارڈا کے کردار کی نگرانی کی جائے، اور سامنے آنے والے نتائج کی روشنی میں پالیسیز اور طریق ہائے کار پر نظرثانی کی جائے؛

6. کمیونٹی میں موجود روکنے اور تلاشی لینے، نیز دیگر پولیسنگ آپریشنز سے متعلقہ پالیسیز پر نظرثانی کی جائے اور ان میں اصلاحات کی جائیں تاکہ یقینی بنایا جائے کہ ان کا نفاذ شفافیت کے ساتھ اور کسی تعصب کے بغیر کیا جا رہا ہے اور نگرانی کی جانے والی کمیونٹیز کے اندر تمام تر پولیسنگ کے آپریشنز کے کمیونٹی پر پڑنے والے اثرات پر غور کیا جائے؛
7. پولیسنگ، سیکیورٹی اینڈ کمیونٹی سیفٹی ایکٹ 2024 کے تحت وضع شدہ ضوابط برائے کردار میں نسلی تعصب کے بارے میں مخصوص حوالہ دیا جائے؛
8. ثقافتی مسابقت، انسداد نسل پرستی اور اقلیتی کمیونٹیز کے ساتھ موثر ابلاغ بالخصوص پولیسنگ طریق ہائے کار سے نسلی پروفائلنگ کے خاتمے (بمطابق CERD GPR36، ECRI GPR11) کے حوالے سے گارڈا شی کانا کے اراکین کے لیے لازمی جامع تربیتی پروگرامز نافذ کیے جائیں؛
9. یقینی بنایا جائے کہ حراستی تحفظات گرفتاری کے وقت سے (اور کسی گارڈا اسٹیشن میں منتقلی کے دوران) نافذ ہوں، جس میں طاقت کے استعمال کے حوالے سے رہنمائی کی فراہمی، حقوق کے بارے میں معلومات کا ابلاغ اور گرفتاری کی وجہ، نیز دیکھ بھال کے موزوں معیار کے لیے گارڈی کا احتساب شامل ہے۔ PSNI کی جانب سے حراستی سارجنٹ سے متعلقہ پالیسیز اچھے طریق ہائے کار کے لیے ایک مثال کا کردار ادا کر سکتی ہیں؛
10. گارڈا شی کانا کے ہر ایک ڈویژن کے اندر بین الثقافتی شراکت داری ڈھانچے قائم کیے جائیں اور اقلیتی لسانی کمیونٹی کے اندر موجود نمائندگان میں تنوع لایا جائے تاکہ رسائی میں سہولت دی جائے، اعتماد کو فروغ دیا جائے اور ٹھوس اور باقاعدہ مذاکرات میں مصروف ہوا جائے تاکہ پولیسنگ پالیسیز اور طریق ہائے کار کی موثریت کا جائزہ لیا جائے اور حقوق کے بارے میں آگاہی کو فروغ دیا جائے، جرائم کی رپورٹنگ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اچھے کمیونٹی تعلقات کو فروغ دیا جائے؛
11. ECRI کی جانب سے عمومی پالیسی سفارشات نمبر 16 (GPR نمبر16) حفاظتی طریقہ جات قائم کیے جائیں، جنہیں اکثر "فائر وال" سے موسوم کیا جاتا ہے تاکہ تارک وطن کے خلاف نفاذ کی سرگرمیوں کو نفاذ قانون کی دیگر سرگرمیوں سے علیحدہ رکھا جائے (جس میں کسی ایسے فرد کو رپورٹ کرنے سے روکنا شامل ہے کہ جو کسی ایسے جرم کے خلاف رپورٹ درج کروا رہا ہو یا اس کے خلاف ثبوت دے رہا ہو کہ جس میں ان کے تارک وطن کے اسٹیٹس کو چیک کیا گیا ہے) نیز اس طریقۂ کار کے بارے میں زیر نگرانی کمیونٹیز کو ابلاغ شامل ہے۔
12. CSO کرائم اینڈ وکٹمائزیشن سروے اور دی گارڈا پبلک ایٹی چیوڈز سروے میں لسانی بنیادوں پر نمونہ جات کی مقدار میں اضافہ کیا جائے تاکہ اقلیتی قومیتی اور تارک وطن گروہوں کے اطمینان کے بارے میں معقول مقدار میں ڈیٹا جمع کیا جا سکے اور ان کا موازنہ اور ان پر نظرثانی کی جائے۔

MICHAEL, L., O CURRY, S., SILVA, R.S. ET AL., (2025) EXPERIENCES OF POLICING AMONGST BRAZILIANS AND PEOPLE OF AFRICAN DESCENT IN IRELAND. DUBLIN: POLICING AUTHORITY.
ISBN 978-1-0369-1650-3

سفارشات

آئرلینڈ منی برازیلنی اور افریق النسل لوگوں کےکے پولیس کےکے ہمراہ تجربات

حکومت، پولیس کےکے نگران اداروں اور گا رڈا ش کانا کےکے نام

نسلیی پروفائلنگ:

ایسےسے کسیسی بھیھی پولیسنگ کےکے طریق ہایئ کار کیکی شناخت اور اس کا خاتمہ کیا جایئ جو نسل پرسیت کا تجربہ کرنئ والےلے کسیسی مخصوص گروہ کو نشانہ بنایئ ہوں، اس منی نسلیی یا لسانئ پروفائلنگ شامل ے ہ ۔

نس•لیلی پنرسوفلیلیا ئپلرنوفائگل نپر گ پجرا مجاعم تع جایئ

عترعیریففِ اوور رربہننمایمائ ائ خاتیاخرت یاکیکی ر جایکیکییئ

- گا رڈا کےکے فیصلہ سازی ماڈل منی ممانعت شامل کیکی جایئ
گاڈا کےکے فیصلہ سازی ماڈل منی ممانعت شامل کیکی جایئ
- تعصب منی کمیمی کےکے لں ی روکنن اور تلالایش لینن اور دیگر
تعصب منی کمیمی کےکے لںی روکنن اور تلالایش لینن اور دیگر
کارروائیوں پر نظرثانئ
کارروائیوں پر نظرثانئ
- ریکارڈنگ کےکے عمل کیکی تخلیق
ریکارڈنگ کےکے عمل کیکی تخلیق
- شکایات کیکی تعداد کیکی اشاعت

ضوابط:

- قانون منی نسلیی پروفائلنگ ممنوع قرار دی جایئ
- ایذا پہنچانئ والےلے الزامات پر قانون سازی کیکی جایئ
- امیگریشن کیکی نفاذ کاریاں سرسرونسرسر سےسے علیحدہ کیکی جائئی
- لسانئ بنیادوں پر ڈیٹا کیکی جمع کاری اور اشاعت کےکے لئی قانون سازی کیکی جایئ

طرز عمل اور نگرانئ:

- طرز عمل کےکے ضوابط منی نسلیی تعصب کا حوالہ دیا جایئ
- Fiosrú اور PCSA منی نسلیی تعصب کےکے حوالےلے سےسے ٹھوس میکننم متعارف کروایئ جائئی
- حراسیت تحفظات کا گرفتاری کےکے وقت سےسے مکمل نفاذ کیا جایئ

اثرات کیکی نگرانئ:

- اقلیت لسانئ اور تارک وطن گروہوں منی اطمینان کےکے بارےے منی ڈیٹا کا حصول
- پولیسنگ آپریشنن کےکے کمیونیت پر اثرات

بننی الثقافیت یسرسراکت داری:

- ہر ڈوپژن منی ڈھانچہ جات
- آؤٹ ری چ اور اعتماد سازی
- مذاکرات
- پالیسیسی پر نظرثانئ اور عمل درآمد
- حقوق کےکے بارےے منی آگاہیہی کو فروغ
- رپورٹنگ کیکی حوصلہ افزایئ
- کمیونیت منی اچھےے تعلقات کو فروغ

MICHAEL, L., O CURRY, S., SILVA, R.S. ET AL., (2025) EXPERIENCES OF POLICING AMONGST BRAZILIANS AND PEOPLE OF AFRICAN DESCENT IN IRELAND. DUBLIN: POLICING AUTHORITY. ISBN 978-1-0369-1650-3

کلیدی نتائج

آئرلینڈ منی برازیلنی اور افریق النسل لوگوں کےکے پولیس کےکے ہمراہ تجربات

"انھوں نۓ مننے ساتھ
ایسےسے سلوک کیا جیسےسے منی
مجرم تھا۔ منی نۓ انہنی
مدد کےکے لنی بلالایا تھا لیکن
وہ الٹا مجھے ہیہی ڈرانۓ کا
باعث بن گیی۔"

جرائم کےکے بارے منی رپورٹ کرنا

- گا رڈا کےکے ردعمل کےکے بارے منی اعتماد کیکی کم سطح
- متاثرین کیکی رپورٹس پر بھروسه نه ہونا، انتقامیمی کارروائیاں اور جارحانه سلوک
- نفرت کےکے سبب جرائم کیکی ریکارڈنگ کا سلسله بدستور عدم تسلسل کا شکار
- کمیونٹ کیکی وکالت کرنۓ والےلے مایوش کا شکار

'پولیس اپنں
اعصاب پر قابو
کھونۓ لگ اور وہ
مزید جارح ہو
گیی۔'

گا رڈا کا طرزعمل اور طاقت

- معمولیلی واقعات منی گرفتاریوں کیکی نوبت
- طاقت کا ےۓ تحاشہ یا غنر متناسب استعمال
- گا رڈا کےکے طرزعمل منی شفافیت اور احتساب کیکی کمیمی

"مننی اتنت زیادہ بار تلالایش لیلی گیت که منی نۓ باہر جانا
سیہی چھوڑ دیا۔ مجھے ایسا لگا که مجھے مننی شناخت
کےکے سبب مشتبه سمجھا جاتا ے
ہ۔"

'انھوں نۓ مجھے مننے
بچوں کےکے سامنی روکا،
مجھے ایسا محسوس
کروایا جیسےسے مننی کوںۓ
حیثیت ہیہی نہنی۔'

رکاوٹی

- گا رڈی کیکی جانب سےسے حقوق کا ناقص ابلالاغ
- روک کر تلالایش کےکے حقوق سےسے آگاہیہی کیکی سطح
- بہت سےسے لوگ حقوق کو نہنی سمجھین یا ان کےکے استعمال سےسے خوفزدہ ہنی

"ہم گا رڈی کےکے
ہمراہ محفوظ
نہنی، لیکن ہم ان
کےکے بغنن بھیھی
محفوظ نہنی۔"

'شکایت درج کروانۓ
کا طریقۂ کار بہت
پیچیدہ ے
ہ'

• شکایات

- صرصرف 5 منی سےسے 1 کو یقنن ہ که شکایت کیکی صورت منی ان سےسے شفاف سلوک کیا جا ےۓ گا
- جوابیۓ کارروایۓ کا خوف شکایات کیکی راہ منی رکاوٹ ے

MICHAEL, L., O CURRY, S., SILVA, R.S. ET AL., (2025) EXPERIENCES OF POLICING AMONGST BRAZILIANS AND PEOPLE OF AFRICAN DESCENT IN IRELAND. DUBLIN: POLICING AUTHORITY. ISBN 978-1-0369-1650-3